بانسری

گریڈ 4 کے لیے آرٹ کی درسی کتاب

4437

© NCERT not to be republished

विद्यया ऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

4437 – Bansuri
Textbook of Arts in Urdu for Grade 4

ISBN 978-93-5729-999-2

پہلا اردو ایڈیشن

اگست 2025 بھادر 1947

PD 10T AN

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2025

قیمت: ₹65.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے ڈی پی پرنٹنگ اینڈ بائنڈنگ، بی-149، اوکھلا-I، اے-I، نئی دہلی-110020 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے یا بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا اسٹیکر یا کسی اور ذریعہ ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس سری اروندو مارگ، نئی دہلی۔ 110016	فون: 011-26562708
108،100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی ایکسٹینشن بنا شنکری III اسٹیج، بینگلورو۔ 560085	فون: 080-26725740
نوجیون ٹرسٹ بھون ڈاک گھر، نوجیون، احمد آباد۔ 380014	فون: 079-27541446
سی ڈبلیو سی کیمپس بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا۔ 700114	فون: 033-25530454
سی ڈبلیو سی کامپلیکس مالی گاؤں، گواہاٹی۔ 781021	فون: 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	ایم وی سری نواسن
چیف ایڈیٹر	بگیان سُتار
چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)	جہاں لال
چیف بزنس منیجر	امیتابھ کمار
اسسٹنٹ پروڈکشن آفیسر	اوم پرکاش
ایڈیٹوریل اسسٹنٹ	عظمت النساء

لے آؤٹ، تصاویر اور سرورق
وِگنیش پی۔ کرادکر

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں قائم کردہ تصور کے مطابق اسکولی تعلیم کی اساسی سطح بچوں کی ہمہ جہت ترقی کے لیے بنیاد کا کام کرتی ہے۔ یہ بچوں کو نہ صرف اپنے ملک کی فضا سے وابستہ تہذیبی اقدار اور آئینی ڈھانچے کو جذب کرنے بلکہ بنیادی خواندگی اور عدد شناسی کی صلاحیت پیدا کرنے کے قابل بھی بناتی ہے۔ یہ اساس انھیں مزید ہمت آزما پری پیریٹری سطح میں بلا رکاوٹ منتقلی کے لیے تیار کرتی ہے۔

پری پیریٹری سطح اساسی اور مڈل سطحوں کے درمیان ایک پل کا کام کرتی ہے جو تیسری جماعت سے پانچویں جماعت تک تین سالوں پر محیط ہے۔ اس سطح کے دوران دی گئی تعلیم، اساسی سطح کے تدریسی مراحل کی تعمیر کرتی ہے۔ کھیلنے کے طریقے، دریافت کرنے، نیز سرگرمی پر مبنی سیکھنے کے طریقے کے ساتھ ساتھ بچوں کو نصابی کتابوں اور کلاس روم کے ماحول کی رسمی ترتیبات سے بھی متعارف کرایا جاتا ہے۔ اس تعارف کا مقصد ان پر بوجھ ڈالنا نہیں ہوتا بلکہ درسیاتی شعبوں میں لکھنے، بولنے، مصوری، گانے اور کھیل کے ذریعے جامع انداز میں سیکھنے اور خود انکشافی کو فروغ دینے کے لیے ایک بنیاد قائم کرنا ہے۔ یہ جامع طریقۂ کار جسمانی تعلیم، آرٹ کی تعلیم، ماحولیاتی تعلیم، زبانوں کی تعلیم، ریاضی، بنیادی سائنس اور سماجی علوم کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ جامع نقطۂ نظر اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ بچے مڈل سطح میں آسانی سے منتقلی کے لیے وقوفی وحسی اور جسمانی و جذباتی دونوں سطحوں پر پوری طرح تیار ہیں۔

گریڈ 4 کے لیے درسی کتاب بانسری ان مقاصد کی روشنی میں نہایت باریک بینی سے تیار کی گئی ہے۔ اس میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 اور قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم 2023 کی سفارشات کی پیروی کی گئی ہے۔ یہ درسی کتاب تصورات کی فہم، تنقیدی سوچ، تخلیقیت، نشوونما کی اس سطح کے لیے درکار اقدار اور رجحانات پر زور دیتی ہے۔

یہ متنوع موضوعات کا احاطہ کرتی ہے جیسے شمولیت، کثیر لسانی، صنفی مساوات اور ثقافتی جڑوں سے وابستگی، ساتھ ہی مناسب آئی سی ٹی اور اسکولی جائزے کو شامل کرتی ہے۔ بچوں کو راغب کرنے اور رہم جماعت آموزش کی حوصلہ افزائی کے لیے دل چسپ مواد اور سرگرمیاں وضع کی گئی ہیں جو طلبا اور اساتذہ دونوں کے تعلیمی تجربہ کو ثروت مند بناتی ہیں۔

© NCERT not to be republished

اس درسی کتاب کا تدریسی مقصد، فہم، تنقیدی سوچ، استدلال اور فیصلہ سازی پر زور دینا ہے۔ اس مرحلہ میں بچوں کے فطری تجسس کی نشوونما ان کے سوالات کے جوابات دے کر اور آموزش کے بنیادی اصولوں پر مبنی سرگرمیاں وضع کر کے کی جا سکتی ہے۔ کھیل کھیل میں سیکھنے کے طریقہ پر عمل جاری رہے گا تاہم تدریس کے لیے استعمال ہونے والے کھلونوں اور کھیلوں کی نوعیت محض متوجہ کرنے والی چیزوں سے بڑھ کر وابستگی کو فروغ دینے والی ہو جائے گی۔

یقیناً یہ درسی کتاب بیش قیمت ہے، تاہم بچوں کو اس موضوع پر اضافی وسائل تلاش کرنا چاہیے۔ اسکول کی لائبریریوں کو اس توسیعی آموزش کی سہولت فراہم کرنا چاہیے۔ والدین اور اساتذہ کو بھی ان کوششوں میں تعاون کرنا چاہیے۔

آموزش کا ایک موثر ماحول بچوں کو ترغیب دیتا ہے، انہیں وابستہ رکھتا ہے۔ ان کے تجسس اور استعجاب کو فروغ دیتا ہے جو آموزش کے لیے انتہائی اہم ہے۔

میں پورے اعتماد کے ساتھ پری پیریٹری کے تمام طلبا اور اساتذہ کے لیے اس درسی کتاب کی سفارش کرتا ہوں۔ میں اس کتاب کی تیاری میں شریک سبھی کے تئیں ممنونیت کا اظہار کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ یہ توقعات پر پورا اترے گی۔

چوں کہ این سی ای آر ٹی منظم اصلاح اور اشاعتی معیار کو بہتر بنانے کی پابند ہے۔ اس لیے درسی کتاب کے مشمولات کو مزید بہتر بنانے کے لیے ہم آپ کے تاثرات کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

دنیش پرساد سکلانی

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

مارچ، 2025

© NCERT not to be republished

کتاب کے بارے میں

ہم ایک بار پھر گریڈ 4 کے لیے آرٹ کی درسی کتاب بانسری پیش کر رہے ہیں۔ آپ نے گریڈ 3 کی بانسری میں مختلف سرگرمیاں انجام دیں، مزہ کیا اور خوب لطف اٹھایا۔ اسی طرح اس سال بھی آپ کو اور زیادہ خوشی ہوگی اور مزہ آئے گا، کیونکہ آپ مزید سرگرمیاں کریں گے — مثلاً ڈرائنگ، مصوری، دست کاری، گانا، ساز بجانا، اداکاری، رقص اور جانے کیا کیا! گریڈ 4 کی یہ کتاب آپ کو آرٹ کی مختلف قسموں میں ہنرمندی اور لیاقت کی اگلی سطح تک لے جائے گی۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں، یہ کتاب تازہ ترین دستاویزات یعنی قومی تعلیمی پالیسی 2020 اور قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم 2023 کی بنیاد پر تیار کی گئی ہے۔ ان دستاویزات کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ تمام بچے اپنی عمر اور تعلیمی مرحلے کے مطابق تدریسی اہداف اور صلاحیتیں حاصل کریں۔ یہ نصاب انھیں اہداف، صلاحیتوں اور آموزشی ماحصل کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔

این سی ایف-ایس ای NCF-SE نے آرٹ کو دسویں جماعت تک کے لیے ایک لازمی نصابی مضمون کے طور پر شامل کرنے کی سفارش کی ہے، اور یہ بھی تجویز دی ہے کہ اسکول ہر تعلیمی سال میں آرٹ کے لیے 100 پیریڈ مختص کریں۔ جس کے درج ذیل چار اجزا یا شعبے ہیں: موسیقی، تھئیٹر، رقص، اور بصری آرٹ۔ اس درسی کتاب، بانسری کو چار اکائیوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر اکائی میں ابواب شامل ہیں۔ ہر باب میں بہت سی سرگرمیاں ہیں جو اس جماعت کے بچے آپ کی توجہ سے آسانی سے کر سکتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

اس نصابی کتاب میں ایک ایسی لڑی ہے جو آرٹ کی تمام اصناف اور سرگرمیوں کو جوڑے رکھتی ہے۔ ایک پنچ تنتر کہانی، خرگوش اور شیر، جسے شاید آپ پہلے سے جانتے ہوں۔ کہانیوں کے کردار مختلف سیاق و سباق میں آپ کے سامنے آتے رہیں گے۔

© NCERT not to be republished

سیکھنے کو اتنے دل چسپ طریقوں سے بڑھایا جائے گا کہ آپ کو معلوم نہیں ہو گا کہ سال کب گزر گیا اور آپ اگلی جماعت اور اعلیٰ سطح پر جانے کے لیے تیار ہو جائیں گے۔

نصابی کتاب کی مجموعی روح آپ کو ٹیموں میں مل کر کام کرنے کی ترغیب دیتی ہے؛ تاکہ آپ خیالات، جذبات، اور احساسات دوسروں کو بتائیں؛ تمام ساتھی طلبا کے فن کارانہ سفر کو گلے لگائیں۔ اپنے قومی ورثے کی جڑوں کے بارے میں شعور رکھتے ہوئے ایک شمولیتی ماحول میں کام کریں، وغیرہ۔

© NCERT not to be republished

درسی کتاب بانسری کا استعمال کس طرح کریں

یہ درسی کتاب چار اکائیوں میں تقسیم کی گئی ہے، اور بالکل پچھلی کتاب کی طرح ہر اکائی کو ایک مخصوص رنگ دیا گیا ہے۔ اب تک زیادہ تر طلبا ان رنگوں سے مانوس ہو چکے ہوں گے جو ہر اکائی کی نمائندگی کرتے ہیں:

بصری آرٹ کے لیے پیلا
تھیئٹر کے لیے جامنی
موسیقی کے لیے نیلا
رقص کے لیے گلابی

آرٹ کی چار شکلوں (Art Forms) میں سے ہر ایک شکل کے لیے ایک اکائی مختص ہے۔ اگر چہ یہ شکلیں اپنے آپ میں منفرد ہیں، لیکن ان میں سبھی بچوں کی طرح بہت دل چسپ مماثلتیں ہیں۔ ہر اکائی آرٹ کی اسی شکل کے تعارف کے ساتھ شروع ہوتی ہے جس کا طالب علم تجربہ کرے گا۔ آپ کے لیے سرگرمیوں کو منظم کرنے، وسائل کی تلاش، خاص طور پر ہر باب کے QR کوڈ میں سے مربوط وسائل کے لیے کافی اشارے موجود ہیں۔ اگر آپ کے پاس انٹرنیٹ تک رسائی نہیں ہے تو آپ یا تو بچوں کو مقامی فن کار، لوک موسیقاروں، رقاصوں اور دیگر فن کاروں کے پاس لے جاسکتے ہیں یا انھیں بات چیت کے لیے اسکول میں بلا سکتے ہیں۔ بہت سے والدین اور دیگر کمیونٹی ممبران، جو کہ آرٹ کی کسی شکل میں مہارت رکھتے ہیں، بچوں کے لیے اداکاری کرنے پر راضی ہو سکتے ہیں۔ فن کاروں کے ساتھ تعاملی نشستوں کا اہتمام وقتاً فوقتاً اسکول میں کیا جانا چاہیے اور بچوں کو سوالات پوچھنے کی ترغیب دی جانی چاہیے۔ یہ بچوں کے لیے حوصلہ افزا ہوگا۔ آپ کو بچوں کو کلاس روم سے باہر، اسکول کے اندر اور باہر لے جانے کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنے اردگرد کو

© NCERT not to be republished

دیکھیں، فطرت کو محسوس کریں اور اپنے آس پاس کے لوگوں کی روزمرہ کی سرگرمیوں کا مشاہدہ کریں۔ ڈرامے، رقص کی پیش کشوں، میوزک کنسرٹ اور آرٹ کی نمائش دیکھنے کے لیے تعلیمی دوروں کا انعقاد بچوں کی حوصلہ افزائی میں مددگار ثابت ہوگا۔ بہت ساری سرگرمیاں تجویز کی گئی ہیں۔ آپ اس طرح کی مزید سرگرمیاں تیار کر سکتے ہیں اور مشمولات، مقامی طور پر دستیاب اشیا اور دیگر وسائل کے کو سیاق میں رکھ سکتے ہیں۔

نظام الاوقات اس طرح سے وضع کیا جائے کہ بچوں کو ہر ہفتے آرٹ کی چاروں شکلوں کے لیے مختص پیریڈ مل سکے۔ جہاں تک ممکن ہو، بچوں کو سرگرمیاں کرنے کے لیے ایک بلاک پیریڈ یا دو مشترکہ پیریڈ رکھے جا سکتے ہیں، کیوں کہ تمام سرگرمیاں کافی پرجوش اور لطف اندوز ہوتی ہیں۔

گریڈ 3 کی طرح، ہر آرٹ کلاس کے پہلے چند منٹوں کے دوران، بچے آنکھیں بند کر کے بیٹھ سکتے ہیں اور یاد کر سکتے ہیں کہ انھوں نے پچھلی کلاس میں کیا کیا ہے۔ اپنی سرگرمیاں شروع کرنے سے پہلے، وہ پرفارمنگ آرٹس پر ایک قدیم ہندوستانی مقالے ناٹیہ شاستر پر مبنی نندی کیشور کے ابھینے درپن سے درج ذیل شلوک پڑھ سکتے ہیں:

अङ्गिकंभुवनंयस्य, वाचिकंसर्ववाङ्मयम्।
आहार्यचन्द्रतारादि, तंवन्देसात्त्विकंशिवम्॥

مطلب

جہاں جسم کائنات ہے، گویائی تمام آوازوں کا نچوڑ ہے، چاند اور ستارے زینت ہیں، میں اس اعلیٰ الوہیت کے سامنے جھکتا ہوں۔

آخر کے 10 منٹ 'دائرہ کا وقت' کے طور پر تبادلہ خیال کے لیے رکھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ تھیئٹر کے باب میں تجویز کیا گیا ہے، تمام بچے استاد کے ساتھ مل کر بیٹھتے ہیں اور آزادانہ اظہار خیال کرتے ہیں۔ لیکن یہ وقت صرف بچے کے لیے غیر رسمی ہے۔ اساتذہ کو اپنے لیے نوٹس لینے کی ضرورت ہے، جس کا اطلاق ان کے اگلے سبق کے منصوبوں پر کیا جا سکتا ہے۔

جائزے کے طریقے بھی تجویز کیے گئے ہیں تاکہ بچوں میں قابلیت اور ہنرمندی کی پیش رفت کی سطح کو نشان زد کیا جا سکے۔ آرٹ کے مضمون میں کوئی پاس یا فیل نہیں ہوتا۔ اس سطح پر کچھ بھی اچھا یا برا نہیں ہے، ہمیشہ بہتری کی گنجائش ہوتی ہے اور بچوں کی حوصلہ شکنی کے بجائے ان کو تصورات کی سمجھ کے ساتھ سرگرمیاں مکمل کرنے میں ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ انھیں ترغیب کی ضرورت ہے، وہ ضرور جواب دیں گے۔ ہر بچہ دوسرے سے مختلف ہوتا ہے، اسی طرح ان کی صلاحیتیں اور اظہار بھی، یہ تنوع ان کے بچپن کا حسن ہے۔ ان کا یا ان کی کارکردگی کا کلاس روم میں کسی سے موازنہ نہیں کیا جانا چاہیے، بلکہ ان کے آگے بڑھنے کے عمل کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ انھیں بہتری کے لیے خود سے مقابلہ کرنا ہوگا۔

آرٹ کی کلاس کے لیے آپ کو کن چیزوں کی ضرورت ہے؟

آرٹ کی تمام سرگرمیوں کے لیے ایک اچھی طرح سے روشن جگہ کی ضرورت ہے جو کلاس روم کے اندر یا باہر ہو، جہاں بچے آزادانہ طور پر چل پھر سکیں۔ آپ کو تھئیٹر کے سازو سامان کے لیے معمولی چیزوں کی ضرورت ہوگی؛ آرٹ کی اشیا — آلات اور ضروری اسٹیشنری، سازوسامان کو حفاظت سے رکھنے کے لیے جگہ، منظم شکل میں طلبا کے آرٹ کا کام، بچوں کے کام کی نمائش اور دوسروں کو بتانے کے لیے ڈسپلے بورڈ، کمپیوٹر، پروجیکٹر، آڈیو، ویڈیو وسائل کو چلانے کے اسپیکر، معمولی آلات موسیقی وغیرہ۔ یہ یقینی بنائیں کہ اشیا اور وسائل کا پوری طرح استعمال کیا جائے اور وہ مقامی طور پر دستیاب ہوں۔

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ سبھی طلبا، بچے اور اساتذہ اس درسی کتاب کو مفید، دلچسپ اور وسائل سے بھرپور پائیں گے، ہمیں توقع ہے کہ یہ کتاب ہر آرٹ کلاس کو دلچسپی اور امنگوں سے بھر دے گی۔ ہم ایسی آرا کے متمنی ہیں کہ جو کتاب کے ڈھانچے اور مواد کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوں۔ ہماری مسلسل کوشش ہے کہ بصری اور مظاہراتی فنون کو ہر بچے کی بڑھتی ہوئی عمر کا لازمی حصہ بنایا جاسکے جس سے ان میں اعتماد، جذباتی طور پر استحکام اور آئندہ متوازن شہری بننے کی صلاحیتوں کا فروغ ہو۔

جیوتسنا تیواری
ممبر کوآرڈینیٹر
پروفیسر اینڈ ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان آرٹس اینڈ استھیٹک
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے قومی نصاب اور تدریسی و آموزشی مواد (NSTC)

1. ایم۔سی۔ پنت، چانسلر، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ ایڈمنسٹریشن (NIEPA)، (چیئرپرسن)
2. منجول بھارگوا، پروفیسر، پرنسٹن یونیورسٹی (کو چیئرپرسن)
3. سدھا مورتی، معروف مصنفہ اور ماہر تعلیم
4. ببیک دیب رائے، چیئرپرسن، اقتصادی مشاورتی کونسل۔وزیراعظم (EAC-PM)
5. شیکھر منڈے، سابق ڈائریکٹر جنرل، سی ایس آئی آر، ممتاز پروفیسر، ساوتری بائی پھولے پونے یونیورسٹی، پونے
6. سُجاتھا رام دورائی، پروفیسر، برٹش کولمبیا یونیورسٹی، کناڈا۔
7. شنکر مہادیون، ماہر موسیقی، ممبئی
8. یو۔ویمل کمار، ڈائریکٹر، پرکاش پڈوکون بیڈمنٹن اکیڈمی، بنگلورو
9. مشیل ڈینینو، وزیٹنگ پروفیسر، آئی آئی ٹی۔ گاندھی نگر
10. سرینا راجن، آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، ہریانہ، سابق ڈائریکٹر جنرل، HIPA
11. چاموکرشنا شاستری، چیئرپرسن، بھاشا سمیتی، وزارت تعلیم
12. سنجیو سانیال، رکن، اقتصادی مشاورتی کونسل۔وزیراعظم (EAC-PM)
13. ایم۔ڈی۔سری نواس، چیئرپرسن، سینٹر فار پالیسی اسٹڈیز، چنئی
14. گجانن لونڈھے، ہیڈ، پروگرام آفس، این ایس ٹی سی
15. رابن چھتری، ڈائریکٹر، ایس سی ای آر ٹی، سِکّم
16. پرتیوشا کمار منڈل، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن سوشل سائنس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
17. دنیش کمار، پروفیسر اینڈ ہیڈ، پلاننگ اینڈ مانیٹرنگ ڈویژن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
18. کیرتی کپور، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی نئی دہلی
19. رنجنا اورا، پروفیسر اینڈ ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف کریکولم اسٹڈیز اینڈ ڈیولپمنٹ، این سی ای آر ٹی (ممبر-سیکریٹری)

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)

(بعض شرائط، چند مستثنات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوت چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- اظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بودوباش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصال کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادیٔ ضمیر اور قبولِ مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایات، احکام یا رٹ کے اجرا کو تبدیل کرانے کا حق

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئر پرسن

سندھیا پُریچا، چیئرپرسن، سنگیت ناٹک اکادمی، نئی دہلی

معاونین

آرادھنا گپتا، آرٹسٹ، سرپرست، این ایم ایم، اور صدر، گلوبل نالج نیٹ ورک سوسائٹی (GKNS)

بدیشا ہزارہ، اسسٹنٹ پروفیسر، آرٹ ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

بندو سبرامنیم، گلوکار، نغمہ نگار اور شریک بانی، سبرامنیم اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹس (SaPa)

جیوتی بھٹ، بھرت ناٹیم فیکلٹی، پورنا پرمتی، بنگلورو

کپل شرما، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ ڈرامیٹکس، راجستھان یونیورسٹی

مناسی پرساد، کارناٹک گلوکار، بورڈ ممبر (سابق ڈائریکٹر)، ہندوستانی موسیقی کا تجربہ میوزیم، آرٹس کنسلٹنٹ

مالویکا راج نرائن، بصری آرٹسٹ اور معلم اور وزٹنگ فیکلٹی، عظیم پریم جی یونیورسٹی، بھوپال

پریہ درشنی گھوش، رقاصہ، کوریوگرافر اور ڈانس اسکالر، آرٹسٹک ڈائریکٹر، پریہ درشنی آرٹس

راج شری ایس آر، این ایس ٹی سی پروگرام آفس، تھیٹر کنسلٹنٹ، چانکیا یونیورسٹی، بانی ڈائریکٹر، ویوما آرٹ اسپیس اینڈ اسٹوڈیو تھیٹر، بنگلورو

شیوانگی پروہت، وائس پرنسپل، جیوتی پبلک اسکول، نئی دہلی

سدھی گپتا، فیکلٹی، سرشٹی منی پال انسٹی ٹیوٹ آف آرٹ، ڈیزائن اور ٹیکنالوجی۔ بنگلورو

سدھنوا اے کے، تھیئٹر فیکلٹی، سری ودیا کیندر؛ اور بانی، نوکشتیجا تھیئٹر، بنگلورو

© NCERT not to be republished

نظرثانی

انوراگ بہر، ممبر، نیشنل کریکولم فریم ورک اوورسائیٹ کمیٹی

منجول بھارگو، پروفیسر اور شریک چیئرپرسن، NSTC

انورادھاپال، طبلہ استاد، ملٹی پرکشنسٹ اور میوزک کمپوزر

ممبر۔ کوآرڈینیٹر

جیوتسنا تیواری، پروفیسر اینڈ ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان آرٹس اینڈ استھیٹکس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اردو ترجمہ

رزینہ خاں، ٹیچر، رحیق گلوبل اسکول، جامعہ نگر، نئی دہلی

مبصرین

شیراز حسین عثمانی، فری لانس آرٹسٹ، جامعہ نگر، نئی دہلی

محمد کاظم، پروفیسر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

سہیل انجم، ادیب وصحافی، جامعہ نگر، نئی دہلی

محمد فاروق انصاری، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہار تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) اس درسی کتاب کی تیاری کے لیے نگراں کمیٹی برائے قومی درسیات کا خاکہ کے قابل احترام چیئر پرسن اور ممبران، کریکولر ایریا گروپ (CAG) کے چیئر پرسن اور اراکین، آرٹ اور دیگر متعلق کریکولر ایریا گروپ کی رہنمائی اور ضروری مشوروں کے لیے شکر گزار ہے۔ جنھوں نے متنوع موضوعات (Cross-cutting themes) پر رہنما اصول فراہم کیے۔ ہم این ایس ٹی سی پروگرام آفس کے اراکین کے مسلسل تعاون اور مدد کے بھی شکر گزار ہیں، جنھوں نے اس درسی کتاب کی تیاری میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ہم تمام شعبہ جات کے سر براہان اور مختلف علمی و فکری میدانوں سے تعلق رکھنے والے فیکلٹی ممبران کے بھی شکر گزار ہیں جنھوں نے درسی کتاب کو بہتر بنانے کے لیے قیمتی تجاویز فراہم کیں۔

ہم درج ذیل اداروں کے بھی ممنون ہیں جنھوں نے ہمیں تحریری مواد، تصویری خاکے، تصاویر، اور سمعی و بصری مواد کے استعمال کی اجازت دی: جن میں سنگیت ناٹک اکیڈمی، نئی دہلی؛ کلاُ تسوو آرکائیوز، این سی ای آر ٹی؛ سینٹر فار کلچرل ریسورسز اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ ویوما آرٹ اسپیس اینڈ اسٹوڈیو تھئیٹر، بنگلورو؛ سبرامنیم اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹس (ساپا)، بنگلورو؛ پریہ درشنی آرٹس، کولکاتا؛ جیوتی پبلک اسکول، نئی دہلی؛ پورپرمتی پاٹھ شالا، بنگلورو؛ اسمارٹ لرنرز اکیڈمی، کولکاتا؛ عظیم پریم جی فاؤنڈیشن؛ تمل سنگم، سی آئی ای ٹی، تمل ناڈو؛ نیشنل گیلری آف ماڈرن آرٹ، نئی دہلی؛ گورنمنٹ پرائمری اسکول، سیالیدھر، الموڑا، اترا کھنڈ؛ جواہر نوودیہ ودیالیہ، اونگول، آندھرا پردیش؛ آرٹسین پرائیڈ پروڈیوسر کمپنی لمیٹڈ، چنہ پٹنا، کرناٹک؛ چلڈرنز لٹل تھئیٹر، کولکاتا؛ اوڈیشہ کرافٹس میوزیم، بھونیشور؛ گلوبل نالج نیٹ ورک سوسائٹی، دہرادون؛ پی اینڈ ٹی سیکنڈری اسکول، نئی دہلی؛ نالج گرام انٹرنیشنل اسکول، پٹنہ؛ اور سنچیتا منشی ساہا، نرتیا بھاش، کولکاتا شامل ہیں۔

این سی ای آر ٹی درج ذیل شخصیات کی قیمتی خدمات اور تعاون کے لیے بھی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔ جن میں پدم وبھوشن ڈاکٹر ایل۔ سبرامنیم وائلن ساز موسیقار، اور لکشمی نارائن گلوبل سینٹر آف ایکسیلنس (LGCE) کے بانی؛ امبی سبرامنیم، وائلن ساز اور موسیقار، سبرامنیم اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹس (SaPa) کے شریک بانی؛ مہیش راگھون، موسیقار اور کمپوزر، اکشے اننت پدمنابھن، موسیقار؛ پرنسپل، کیندریہ ودیالیہ، آر کے پورم، نئی دہلی؛ کشور مادھون، کشور مادھون فوٹو گرافی؛ سانیکا سین گپتا، ڈیزائنر اور

آرٹسٹ؛ پرینکا کے موہن، یکشا ڈیگولا، بنگلورو؛ سریشٹا سریش فوٹو گرافر اور آرٹسٹ؛ سبھاشیش پانیگراہی، ہندوستانی آرکائیوسٹ اور دستاویزی فلم ساز؛ ندھی ایم شاستری این ایس ٹی سی پروگرام آفس برائے لسانی جائزے اور تدوینی معاونت شامل ہیں۔

اس کتاب کی ایڈیٹنگ کے فرائض انجام دینے اور کتاب کو حتمی شکل دینے کے لیے ہم پبلی کیشن ڈویژن کے محمد عیسیٰ، اسسٹنٹ ایڈیٹر (کانٹریکچول) عزیز احمد خان، اسسٹنٹ ایڈیٹر (کانٹریکچول)؛ امجد حسین، مسیح الدین، محمد عارض اور جنید احمد، ڈی ٹی پی آپریٹر (کانٹریکچول)؛ محمد زاہد انجم، محمد آصف جمال، رائحہ انصار، صدرالدین اور عبدالنور فاروقی، پروف ریڈر (کانٹریکچول) کے بھی مشکور ہیں۔

© NCERT not to be republished

وقت کی تخصیص اور جائزے

آرٹ کی تعلیم کی یہ درسی کتاب چار حصوں پر مشتمل ہے، اور ہر حصہ آرٹ کی الگ الگ صنف پر مشتمل ہے۔ یہ ضروری ہے کہ سال بھر کے تعلیمی نظام الاوقات کی منصوبہ بندی اس انداز میں کی جائے کہ آرٹ کی تمام اصناف کو برابر وقت دیا جا سکے۔

قومی نصابی خاکہ برائے اسکولی تعلیم کے مطابق، آرٹ کی تعلیم کے لیے پورے تعلیمی سال میں 100 گھنٹے (یا 40 منٹ کے 150 پیریڈز) مختص کیے گئے ہیں۔ اس کتاب کی تیاری میں وقت کی اس تخصیص کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

یہ بہتر ہے کہ آرٹ کی تمام چاروں اصناف کو ہفتے بھر میں اس طرح تقسیم کیا جائے کہ تمام حصوں میں پیش رفت یکساں ہو۔ ایسے طریقہ کار سے بچنا بہتر ہے جہاں آرٹ کی ایک صنف کو مکمل طور پر ختم کرنے کے بعد ہی دوسرے کو شروع کیا جائے۔

قومی نصابی خاکہ کے مطابق وقت کی تقسیم

آرٹ کی صنف	بصری آرٹ	موسیقی	رقص	تھیئٹر	بین موضوعاتی یا تجرباتی کام
وقت گھنٹے میں	20	20	20	20	20
40 منٹ کے پیریڈ کی تعداد	30	30	30	30	30

نظام الاوقات

این سی ایف-ایس ای 2023 کے توضیحی نظام الاوقات کے تحت، آرٹ کی تعلیم کے لیے ہفتے کے دوران چار پیریڈ اور سنیچر کے دن ایک پیریڈ مختص کیا گیا ہے۔ دستاویز میں یہ بھی تجویز دی گئی ہے کہ بلاک پیریڈز کا استعمال کیا جائے، یعنی دو 40 منٹ کے پیریڈز کو ملا کر ایک 80 منٹ (1 گھنٹہ 20 منٹ) کا رکھا جائے، تاکہ سرگرمیوں پر مبنی تدریس کے لیے مناسب وقت میسر ہو ان متبادلوں کی بنیاد پر آرٹ کی چار مختلف اصناف کو ہفتے کے چار دنوں میں علاحدہ علاحدہ پیریڈ دیے جا سکتے ہیں، جب کہ سنیچر کا دن متعدد بین موضوعاتی

© NCERT not to be republished

(Interdisciplinary) سرگرمیوں یا آرٹ پر مبنی تعلیم دوروں کے لیے مختص کیا جاسکتا ہے، جیسا کہ موسیقی کی محفلیں، ڈرامہ یا رقص کی پیش کش یا آرٹ گیلری کے دورے۔

ہفتے کے دوران علاحدہ پیریڈ کے لیے نظام الاوقات–40 منٹ کے پیریڈ

سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر
	آرٹ کی تعلیم (موسیقی)		آرٹ کی تعلیم (بصری آرٹ)		آرٹ کی تعلیم (مشق/تعلیمی دورے)
آرٹ کی تعلیم (تھیئٹر)		آرٹ کی تعلیم (رقص)			

بلاک پیریڈ کے لیے نظام الاوقات–80 منٹ کے پیریڈ

ہفتہ	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر
ہفتہ 1		آرٹ کی تعلیم (موسیقی) مشترکہ دو پیریڈ–80 منٹ		آرٹ کی تعلیم (بصری آرٹ) مشترکہ دو پیریڈ–80 منٹ		آرٹ کی تعلیم (مشق/تعلیمی دورے)
ہفتہ 2		آرٹ کی تعلیم (تھیئٹر) مشترکہ دو پیریڈ–80 منٹ		آرٹ کی تعلیم (رقص) مشترکہ دو پیریڈ–80 منٹ		آرٹ کی تعلیم (مشق/تعلیمی دورے)

© NCERT not to be republished

پہلی اسکیم کے تحت جس میں 40 منٹ کے پیریڈ ہوں گے، ہر ہفتے آرٹ کی چاروں اصناف کی کلاس ہوں گی، جب کہ دوسری اسکیم کے تحت آرٹ کی صرف دو اصناف کی کلاس ہر ہفتے رکھی جائے گی۔ آرٹ کی ہر انفرادی صنف کی کلاس ہر دوسرے ہفتے ہوگی۔ یہ بات ضروری ہے کہ آرٹ کی تمام اصناف کی پیش رفت ایک ساتھ ہو، کیوں کہ اس سے بچوں کو ان فنون کے درمیان روابط کو سمجھنے میں مدد ملے گی، جس سے انھیں ایک زیادہ جامع اور مکمل سمجھ حاصل ہوگی۔

جائزہ

آرٹ کی تعلیم میں جائزے کا اہم کردار ہوتا ہے تاکہ طلبا کی تخلیقی صلاحیتوں اور فن کارانہ نشوونما کو سمجھا اور پروان چڑھایا جاسکے۔ دیگر مضامین کے برعکس، آرٹ کی تعلیم کے جائزے میں مختلف ہنرمندیوں کی قدر پیمائی کی جاتی ہے، جن میں تخلیقیت، تنقیدی سوچ، تکنیکی روانی اور اظہار کی صلاحیتیں شامل ہیں۔ یہ جائزے صرف ترقی اور ہنرمندی کو ناپنے کے لیے نہیں بلکہ یہ بچوں کو دریافت، خود اظہار اور فنون کے تئیں گہری قدر و قیمت پیدا کرنے کی ترغیب دینے کے لیے بھی تیار کیے جاتے ہیں۔

جائزے کے طریقے

چونکہ آرٹ کی تعلیم میں جائزے کے عمل کا بنیادی مقصد مہارتوں کا جائزہ لینا ہوتا ہے، اس لیے یہ بچوں کے ''صحیح'' یا ''غلط'' جوابات پر انحصار نہیں کرتا۔ لہٰذا، یہ ضروری ہے کہ 'ٹیسٹ' کو سوالات کے پیپر اور تحریری جوابات کے ساتھ نہ ترتیب دیا جائے کیوں کہ اس سے آرٹ کی تعلیم کے نصاب میں اختیار کردہ طریقہ کار کا مقصد مکمل طور پر فوت ہو جائے گا۔ جائزے کے مختلف طریقے جیسے پورٹ فولیو، کارکردگی کے جائزے، پروجیکٹ کی بنیاد پر جائزے اور ذاتی جائزے کی عکاس ہر طالب علم کے انوکھے فنی سفر میں قیمتی بصیرت فراہم کرسکتے ہیں۔

تشکیلی اور تکمیلی جائزے (Formative and Summative Assessments)

- تشکیلی جائزہ ہر کلاس کے مشاہدات اور ہر سرگرمی میں بچے کی کارکردگی پر مبنی ہے۔ ہر باب کے آخر میں فراہم کردہ توضیحی گوشہ پورے سال کے نمبرات یا گریڈ کی تشکیل میں مدد کرتے ہیں۔
- تکمیلی جائزے کے لیے ایک علاحدہ دن مخصوص کیے جانے کی ضرورت ہے۔ سال بھر کلاس میں کی جانے والی سرگرمیاں اور ان کے تغیرات کو مختلف ہنرمندیوں اور اہلیتوں میں بچے کی سمجھ اور قابلیت کا اندازہ لگانے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ہر حصے کے آخر میں مثالیں فراہم کی گئی ہیں تاکہ بہتر منصوبہ بندی کی جاسکے۔ طلبا کو دیے گئے کام کی بنیاد پر بے ساختہ تخلیق کرنا ہوتا ہے۔

© NCERT not to be republished

گریڈ اور نمبرات

چوں کہ آرٹ تخلیقی صلاحیت، تصور، اظہار اور تخیل پر مرکوز ہے، اس لیے اس میں درست یا غلط جوابات نہیں ہوتے ہیں۔ اس میں نمبرات معیارات کی بنیاد پر دیے جاتے ہیں مثلاً حاصل کردہ ہنرمندی کی سطح اور بچے کی طرف سے ظاہر کی جانے والی لیاقتیں۔ ایک منصفانہ جائزہ کو یقینی بنانے کے لیے اساتذہ کو لیاقتوں اور آموزشی ما حصل سے مکمل طور پر واقف ہونا ضروری ہے۔

معیار کے تحت جائزے کے لیے پانچ نکاتی پیمانہ (Five-point scale) استعمال کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اس سے اساتذہ اور والدین کو بہتر طور پر طالب علم کی پیش رفت کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ ذیل میں دیے گئے جدول کو ہر باب کے بعد فراہم کردہ توضیحی گوشے میں موجودہ پانچ نکاتی پیمانے کو نشان زد کرنے کے لیے بطور حوالہ استعمال کر سکتے ہیں۔

مقداری جائزے (توضیحی گوشے پر مبنی نمبرات/گریڈ) اور کیفیتی جائزے (یعنی بچے کے رویّے، دلچسپی، پیش رفت اور دیگر پہلوؤں پر استاد کے مشاہدات، جو توضیحی گوشے میں شامل نہیں ہوتے ہیں) دونوں کو یکجا کیا جانا ضروری ہے۔

طالب علم کی آموزشی سطح	عددی پیمانہ	گریڈ
آغاز	1	E
ترقی پذیر	2	D
اُمیدافزا	3	C
ماہر	4	B
اعلیٰ	5	A

جائزہ کا معیار قومی نصاب کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم 2023 میں دیے گئے تدریسی اہداف اور لیاقتوں پر مبنی ہے۔

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَـم بھارت کےعوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھـارَت کـو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیَر مَذهَبی عَوامی جَمھُوریَه بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished

پیارے بچو!

ایک ایسی دنیا میں قدم رکھنے کا تصور کیجیے جہاں رنگ رقص کرتے ہیں، موسیقی کہانیاں سناتی ہے اور آپ کردار، تصویریں اور حرکات کی تخلیق کرتے ہیں! اس کتاب میں آپ کو بالکل اسی طریقے کا تجربہ ہوگا! یہ سب ایک حیرت انگیز پنچ تنتر کی کہانی سے شروع ہوتا ہے۔ ایک ایسی کہانی جو دانائی، مہم جوئی اور لطف سے بھرپور ہے۔ لیکن یہ کوئی معمولی کہانی نہیں ہے! اس کتاب کے ہر باب میں آپ اسے چار دلچسپ طریقوں سے دریافت کریں گے: بصری آرٹ، تھئیٹر، موسیقی اور رقص۔

جیسے جیسے آپ یہ کتاب پڑھتے جائیں گے، آپ کو اندازہ ہوگا کہ آرٹ کی تمام اصناف آپس میں جڑی ہیں۔ بالکل اسی طرح جیسے کہانی میں جانور ایک ساتھ کام کرتے ہیں، آپ دیکھیں گے کہ بصری آرٹ، تھئیٹر، موسیقی اور رقص کس طرح جڑے ہوئے ہیں۔ ایک مصوری بغیر الفاظ کے کہانی سنا سکتی ہے، بالکل اسی طرح جیسے ایک ڈراما، زندگی کو جذبات بخش سکتا ہے۔ ایک دھن ہمیں حرکت کرنے پر مجبور کرسکتی ہے، جیسے ایک رقص ایسے احساسات ظاہر کرسکتا ہے جو الفاظ بیان نہیں کرسکتے۔ آرٹ ہمارے چاروں طرف موجود ہے، اور اس کتاب کے ذریعے آپ سیکھیں گے کہ کیسے دیکھنا، سننا، محسوس کرنا اور بالکل نئے انداز میں اظہار کرنا ہے۔

© NCERT not to be republished

ہر باب دلچسپ سرگرمیوں کے ذریعے آپ کی رہنمائی کرے گا۔ ہوسکتا ہے آپ کہانی کے کسی منظر کی نقاشی کریں، اپنے دوستوں کے ساتھ کوئی مزاحیہ لمحہ ادا کریں، کرداروں سے متاثر ہوکر اپنی دھنیں بنائیں، یا مختلف جذبات کو حرکت کے ذریعے ظاہر کریں۔ آپ کو ہماری پنچ تنتر کی کہانی کے جانوروں کی طرح ایک ساتھ کام کرنے کا موقع بھی ملے گا، اس سفر میں آپ یہ دریافت کریں گے کہ کس طرح اجتماعی کام آرٹ کو اور بھی طاقت ور اور خوب صورت بنادیتا ہے۔

لیکن یہ سفر صرف نئے ہنر سیکھنے کا نام نہیں ہے۔ یہ اپنے اندر کی صدا کو پہچاننے کا سفر ہے۔ چاہے آپ کو ڈرائنگ پسند ہو، اداکاری کا شوق ہو، گانا اچھا لگتا ہو یا رقص کرنا، یہ کتاب آپ کی مدد کرے گی کہ آپ خود کو ایسے انداز میں ظاہر کریں جو آپ نے کبھی سوچا بھی نہ ہو۔ آرٹ میں کچھ صحیح یا غلط نہیں ہوتا ہے صرف تخلیق کرنے اور دوسروں کے ساتھ بانٹنے کی خوشی ہوتی ہے۔

لہذا، دریافت کرنے، تجربہ کرنے اور اظہار کے لیے تیار ہوجائیں! جب تک آپ آخری صفحہ پر پہنچیں گے، آپ صرف ایک کہانی نہیں پڑھ چکے ہوں گے بلکہ آپ نے اسے آرٹ کے ذریعے جیا ہوگا۔ آیئے، اس جادوئی سفر کا ساتھ مل کر آغاز کرتے ہیں!

فہرست

پیش لفظ iii
کتاب کے بارے میں v
وقت کی تخصیص اور جائزے .... *xvi*
پیارے بچو .... *xxi*

پنچ تنتر 1

بصری آرٹ 5

1. اشیا کی ترتیب 8
2. فطرت میں بناوٹ 18
3. آبی دنیا 26
4. حرکت میں لوگ 37

تھیئٹر 49

5. دریافت! 54
6. تصور کیجیے 61
7. آیئے تخلیق کیجیے 73
8. آس پاس دیکھیے 82

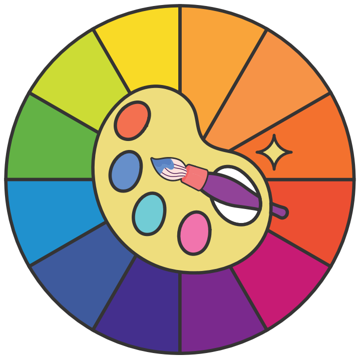

© NCERT not to be republished

موسیقی 91

9. گائیے اور بجائیے 93

10. موسیقی سازی 100

11. گانے اور کہانیاں 108

12. سوچیے، محسوس کیجیے اور تخلیق کیجیے 115

13. آوازیں اور آلات 127

رقص 137

14. رقص میں میرا جسم 139

15. میرا رقص کہانیاں سناتا ہے 150

16. میرے رقص کی تخلیق 157

17. رقص میں جذبات اور اظہار 170

18. ہمارے آس پاس کے رقص 175

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

حصّہ 4 الف

بنیادی فرائض

بنیادی فرائض : 51 الف۔ بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ ——

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛

(ج) بھارت کے اقتدار اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفظ کرے؛

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے؛

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی و طبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو؛

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے؛

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں، محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت و شفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی و اصلاحی شعور کو فروغ دے؛

(ط) قومی جائیداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے؛

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی و کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے؛

(ک) ماں، باپ یا سرپرست جو بھی ہے، چھے سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچّے یا زیر ولایت، کو تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

© NCERT not to be republished